فیض مراکو میں دن اور رات کیسے گزارنے ھین

Blessed Shrine of the Beloved Hazrat Abdul Azeez Ad Dabbagh

May Allah Shower His Infinate Mercy & Blessings on him

MUHAMMADIYAH HOUSE OF WISDOM

اولیآءاللہ کے مزارات پر حاضری کے آداب اور اعمال

اولیآءاللہ اس دنیوی زندگی میں زندہ ہوں یا کہ اس دنیا سے پردہ فرما چکے ہوں دونوں حالتوں میں ان کی زیارت سے بندے کو اللہ تعالیٰ کا قرب اور ایمان و محبت اور نیک اعمال میں اضافہ ہوتا ہے بشرطیکہ جانے والا صحیح آداب سے واقف ہو ورنہ بعض مرتبہ اگر آداب کا خیال نہ رکھے تو فائدہ کی بجائے نقصان بھی ہو سکتا ہے۔

پہلا ادب:

جانے کا ارادہ رکھنے والے شخص کے لئے ضروری ہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق میں سے کوئی فرض یا واجب یعنی ضروری حق سر پر نہ ہو جس کا ادا کرنا شریعت نے ضروری قرار دیا ہو۔ مثلاً قضا نمازیں، روزے، زکوٰۃ اور حج وغیرہ۔ اگر یہ فرائض بندے کو ذمہ ہوں تو اسکو چاہیے کہ توبہ کرکے ان کو ادا کرنا شروع کردے۔

بندوں کے حقوق کی مثال یہ کہ جانے والے زائر کے ماں باپ، بیوی بچوں یا کوئی اور جو اسکے زیر سایہ ہوں ان کے لئے ضرورت کے مطابق خرچ نہ ہو اور نہ ہی یہ شخص اسکا بندوبست کرے تو ایسے شخص کے بارے میں خطرہ ہے کہ وہ اس نیک سفر کی برکات اور فیوضات سے محروم لوٹے گا(اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہ)

مزید بندے کو یہ بھی چاہیے کہ اگر دوسرے انسانوں کے حقوق جن کا تعلق مال، جان اور عزت کے ساتھ ہے ان کو بھی ادا کرے یا معافی مانگے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے مثلاً کسی کے پیسے، زمین، جائیداد پر ناجائز قبضہ یا اگر کسی کی عزت اور جان کو نقصان پہنچایا ہو، الزام، غیبت، بہتان، چغلی وغیرہ کا مرتکب ہو۔

دوسرا ادب:

والدین سے اجازت طلب کرے اور اگر بندے کا کوئی روحانی مرشد اور استاد ہو تو اس سے بھی اجازت طلب کرے اور مسائل سیکھے۔

تیسرا ادب:

سفر کا خرچ حلال ذریعہ آمدنی سے پورا کرے۔

زیارت کا سفر شروع کرنے سے پہلے

سفر زیارت شروع کرنے سے پہلے ایک یا دو دن اوپر لکھے گئے آداب اور ہدایات پر عمل کرنے کے بعد کثرت کے ساتھ توبہ کے نوافل پڑھے۔ اس کے بعد اللہ کی بارگاہ میں دعا کرے اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے عرض کرے: ''اے اللہ! مجھے گناہوں اور گناہوں کے اثرات اور سیاہی سے پاک و صاف فرما اپنی رحمت سے''۔

ان دنوں میں بار بار دھیان اللہ کی طرف لے کر جائے اور ہر برے عمل کو چھوڑ دے مثلاً فلمیں دیکھنا، نامحرم

عورتوں کو دیکھنا۔اسی طرح عورتیں نامحرم مردوں کو نہ دیکھیں۔مردوں کا بغیر عذر کے جماعت کی نماز ضائع کرنا، گویازبان، کان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں، پیٹ، شرمگاہ اور دل و دماغ کے گناہوں سے مکمل پرہیز کرے۔ یہ سب کرکے بھی دل میں اپنی کمی کوتاہی پر ڈرے کہ میں ان پاک ہستیوں کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے لائق نہیں لیکن یہ اللہ کا فضل ہے کہ مجھے یہ شرف حاصل ہو رہا ہے۔

نماز توبہ

نماز توبہ کی دونوں رکعتوں میں قرآن مجید کی کوئی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں مگر مشائخ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ آسانی سے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں اور تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے گا تو زیادہ ثواب ہو گا۔

توبہ کی نماز کے بعد اذکار:

نماز کے بعد دعا کرے اور اس کے بعد

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف (کوئی بھی درود شریف پڑھ لے)

(۱۰۰) سو مرتبہ **یَا اَللّٰهُ**

(۱۰۰) سو مرتبہ **یَا رَحْمٰنُ**

(۱۰۰) سو مرتبہ **یَا رَحِیْمُ**

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف۔

ان اذکار کو پڑھتے ہوئے کیا تصور کرے

ان اذکار کو پڑھتے ہوئے بندہ یہ سوچے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہے ہیں، میرا ذکر سن رہے ہیں اور میرے ساتھ ہیں۔اس کے ساتھ ہی اللہ کے نام کا تصور کرے کہ میرے سر کے اوپر نہایت روشنی سے اللہ تعالیٰ کا پاک نام لکھا ہوا ہے اور اس سے نور اور روشنیاں نکل کر میرے جسم پر پڑھ رہی ہیں۔ان روشنیوں کی وجہ سے میرے جسم ، دل، دماغ اور روح سے گناہوں کے اثرات اور سیاہی مٹ رہی ہے اور رگ رگ سے یہ نور گزر رہا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا کرے: ''اے میرے رب! میرے جسم اور روح کو گناہوں کے زنگ اور ظلمت سے پاک فرما اور اس کی جگہ نور سے منور فرما دے''۔

جب بندہ سچی توبہ کرتا ہے تو وہ ملائکہ اور ارواح کو روشن اور چمکدار نظر آتا ہے جسکی وجہ سے وہ اس حاضری سے زیادہ فائدہ اٹھا سکے گا۔

نوٹ: سفر میں فضول گفتگو، نمازوں کو ضائع ہونے اور نامحرموں کو دیکھنے سے بچے۔

بزرگوں کے مزارات پر حاضری سے کس طرح زیادہ سے زیادہ فیوضات حاصل کر سکتا ہے

غوث زماں سیدنا عبدالعزیز دبّاغ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:
''بیٹا جب تم کسی ولی کے مزار پر جاؤ تو اپنے دل و دماغ کو اللہ تعالیٰ کی حضوری اور دھیان میں لگائے رکھو کیونکہ تمام فیوضات حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی آتے ہیں۔ دل اور دماغ کو ایک برتن کی طرح خالی رکھو یعنی اپنے دل و دماغ کو دنیوی، شیطانی، نفسانی اور گناہوں کے خیالات اور سوچوں سے پاک رکھو اور اپنے آپ کو خالی سمجھو۔ اپنے علم، عمل اور تقویٰ پر ناز نہ کرو، ورنہ جیسے شیخ عبدالسلام بن مشیش رحمہ اللہ نے حضرت سیدنا ابوالحسن علی شاذلی رحمہ اللہ سے فرمایا کہ: ''میں بھرے ہوئے برتن میں کیسے کچھ ڈالوں اور لکھی ہوئی تختی پر کیا لکھوں''۔ جب بندہ اپنے آپ کو محتاج سمجھے گا اور اپنے علم و عمل کی نفی کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسکے دل و باطن پر فیوضات اور رحمتوں کی بارش ہو گی۔

شروع میں کرنے والے اعمال:

جب اولیآء اللہ میں سے کسی ولی کی قبر پر حاضر ہو تو سب سے پہلے سلام کرے اسکے بعد ایصال ثواب کرے اور مراقبے کے لئے ادب سے ولی کے سینے کے سامنے بیٹھے۔ قبر کے زیادہ قریب نہ بیٹھے، نہ سجدہ کرے، نہ جھکے اور نہ ہاتھ لگائے بلکہ تھوڑا فاصلے پر بیٹھے۔
اسکے بعد یہ اذکار کرے۔

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف (کوئی بھی درود شریف)

(٦٦) چھیاسٹھ مرتبہ **لَاحوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بااللّٰہ**

(٦٦) چھیاسٹھ مرتبہ **سبُوحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُنَا وَربُّ الْمَلٰئِکۃِ و الرُّوح**

(٦٦) چھیاسٹھ مرتبہ **رَبِّ غْفِرْ وَارحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُالرّٰاحِمِیْن**

(۳۳) تینتیس مرتبہ **یَا ذَلْجلَال وَالاِکْرَام**

(۳) تین مرتبہ **اَفَحَسِبْتُم اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ**۔۔۔۔ آخر تک (سورۃ مومنون کی آخری آیات)

(۱۰) دس مرتبہ درود شریف۔

اوپر والے اذکار پڑھتے ہوئے مراقبہ میں کیا سوچے

حضرت سیدنا عبدالعزیز دبّاغ رحمہ اللہ کے ارشاد کا مفہوم ہے:

اے میرے بیٹے یہ تصور کرو جب تم ان اذکار کو پڑھ رہے ہو تو یہ الفاظ اپنی شکل میں تیرے منہ سے نکل رہے ہیں ۔ساتھ ہی یہ تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ کا نام جو نور سے لکھا ہوا ہے قبر شریف کے اوپر فضا میں معلق ہے۔ تیرے پڑھے اذکار بھی اس نام مبارک میں جذب ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے ایک نورانی روشن ستون قبر شریف پر نور برسا رہا ہے اور پھر وہ نور منعکس ہو کر تیرے دل و دماغ تک پہنچ رہا ہے اور اس سے دل و دماغ روشنی سے چمک رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس کے دل میں ہدایت کا نور داخل ہو جائے تو وہ گویا ایسا آب حیات ہے کہ جو روح اسکو چکھ لے وہ گمراہی سے محفوظ رہتی ہے۔

حضرت سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ طالب اپنے دل و دماغ کو کیسے خالی کر سکتا ہے؟

آپ رحمہ اللہ نے جواب دیا کہ ہر گناہ اور ناجائز خواہش کی محبت سے اپنے دل و دماغ کو پاک رکھو اور اس تصور میں رہو کہ اللہ تعالیٰ کا نام مبارک تمہارے دل و دماغ پر نقش ہے، تمہارے باطن کی آواز بھی سن رہا ہے اور تمہیں دیکھ رہا ہے اسلئے کہ وہ تمام خیالات، سوچوں اور خواہشات کو یقیناً جانتا ہے اس سے کوئی چیز چھپ نہیں سکتی ۔جب تمہارے واسطہ ایسی ذات سے ہے تو پھر پوری توجہ سے اپنے دل و دماغ پر پہرہ دو اور اللہ کی یاد اور جائز معاملات کے سوا اس میں کچھ نہ داخل ہونے دو۔

طالب کو یہ سوچنا چاہیے کہ اس کا دل و دماغ ایک خالی برتن ہے اور وہ اس برتن کو لے کر اور صاف کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہے اور اس انتظار میں ہے کہ کب ہدایت کا نور اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے اس دل اور دماغ کے خالی برتن میں آئے گا۔ اگر طالب اوپر لکھی گئی ہدایت پر عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر فضل فرمائے گا اور اس کو اپنی خاص ہدایت اور رحمت سے نوازے گا۔ (انشاء اللہ)

صبح اور اور شام کرنے والے اعمال اور اذکار

۱) دس مرتبہ درود شریف

۲) ایک گھنٹہ **اَللّٰہُ اَللّٰہُ** کا ذکر

۳) دس مرتبہ درود شریف

۴) ایک گھنٹہ ☆ **اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰہِ ﷺ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰہِ ﷺ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ**☆

۵) دس مرتبہ درود شریف

۶) ۴۵ منٹ درود شریف

۷) دو رکعت نماز توبہ

۸) دو رکعت نماز شکر

نماز توبہ

ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد

۱) تین مرتبہ آیت الکرسی

۲) ایک مرتبہ سورۃ الحشر کی آخری آیتیں

۳) تین مرتبہ سورۃ الاخلاص

آیتہ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ☆

سورۃالحشر کی آخری آیتیں

ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ج ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ☆**ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ**

عَمَّا يُشْرِكُونَ☆هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِءُ الْمُصَوِّرُلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ☆

سورۃ الاخلاص

☆بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ☆

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ☆اَللّٰهُ الصَّمَدُ☆لَمْ يَلِدْ لا وَلَمْ يُوْلَدْ☆وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ☆

صبح وشام کے اعمال اوراذ کار کے دوران کیا سوچ

سچی طلب یعنی مقصود اللہ کی رضا اور قرب حاصل کرنا ہو نہ کہ شہرت، کشف اور کرامات ۔اخلاص کے ساتھ پوری توجہ سے یعنی جسم، دل اور دماغ سے اللہ کو پکارے اور اپنے ذہن میں یہ تین سوچ تازہ کرے

۱) اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے ۲) اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے ۳) اللہ تعالیٰ میرے دل کی پکار سن رہا ہے۔

اسکے بعد تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ کا نام قبر شریف سے کچھ اونچائی پر نور سے لکھا ہوا ہے اور پورے مزار کو منور کر رہا ہے اور ساتھ ہی یہ تصور کرے حضور سید دو عالم ﷺ کے روضہ شریف سے ایک نور کا ستون آرہا ہے اور اس نور کے ساتھ مل گیا ہے۔ پھر تصور کرے یہ نور پھیلتا جا رہا ہے اور آپ کے دل میں داخل ہو کر آپ کے قلب پر نور سے دبّاغ لکھ رہا ہے جس کی وجہ سے آپ کے دل میں آپ کے مرشد کی محبت اور اسکا احترام جذب ہو رہا ہے ۔اسکے بعد تصور کرے پورے جسم پر دبّاغ لکھا ہوا ہے۔اسی طرح کچھ دیر بعد اسی تصور کے ساتھ وہ نور آپ کے دل پر اسم محمد ﷺ لکھ رہا ہے اور اسکی وجہ سے حضور ﷺ کی مزید محبت اور آپ ﷺ کے احترام کو دل جذب کر رہا ہے۔اسکے بعد پورے جسم پر اسم محمد ﷺ نور سے نقش کر دیا جاتا ہے اسی ترتیب سے آخر میں اللہ تعالیٰ کے اسم پاک کے بارے میں بھی مراقبہ کرے۔

جو بندہ روحانی طور پر حضور سید دو عالم ﷺ تک پہنچنا چاہتا ہے اسکو چاہیے پہلے وہ اپنے شیخ کی محبت واطاعت میں فنا ہو جائے اور طریقہ محمدی پر چلے اسلیے کہ شیخ آقا دو جہاں حضرت محمد ﷺ کا جانشین ہے۔

آخر میں پھر یہ تصور کرے سیدنا عبدالعزیز دبّاغ رحمہ اللہ اپنی قبر انور سے نکل رہے ہیں اور آپ کو سینے سے لگا رہے ہیں۔ جو بندہ نیک نیت اور اخلاص کے ساتھ یہ اعمال کرے گا تو یقیناً اسکی رہنمائی کی جائے گی اور تمام مشائخ اسکو گویا گلے لگائیں گے۔اولیاء اللہ نے جس کو گلے لگایا تو سمجھو گویا آپ ﷺ نے اس پر شفقت فرمائی ہے۔

مزار سے واپس لوٹنے کے بعد حاصل کئے ہوئے فیوضات وبرکات کی کس طرح حفاظت کرے

جب سفر سے واپس لوٹے تو چار رکعت نماز توبہ پڑھے اور اسکے بعد سیدنا عبدالعزیز دبّاغ رحمہ اللہ کے دربار کی حاضری اور سفر میں جو کچھ کوتاہی اور غلطی ہو گئی تو اسکی معافی مانگے اور استغفار کرے اسکے بعد چار رکعت نماز شکرادا کرے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ گنہگار کو اس سفر زیارت کا شرف بخشا۔

سفر سے لوٹنے کے بعد ہر پیر کے دن دس منٹ مراقبہ کرے۔ مراقبے میں پورے سفر کو اپنے ذہن میں دہرائے اور یہ تصور کرے کہ میری روح سیدنا عبدالعزیز دبّاغ رحمہ اللہ کے دربار پر حاضر ہے اور وہ وہی اذکار پڑھ رہی ہے اور فیوضات حاصل کررہی ہے اور وہ سارے انوار سے دوبارہ جسم وروح مستفید ہو رہے ہیں۔ اللہ کا نام حفاظتی ڈھال بن کر ان فیوضات کی حفاظت کرے گا اور ان انشاءاللہ اضافہ ہو گا تاکہ انسان آنے والی زندگی اور آخرت میں بھی فائدہ اٹھاسکے ورنہ تو وہ ضائع ہو جائیں گے دوبارہ گناہوں میں مشغول ہو جانے کی وجہ سے۔ اصل حفاظت تو تب ہی ہو گی جب بندہ پوری طرح طریقہ محمدیہ یا جو جس بزرگ کے بھی سلسلہ کے ساتھ مسلک ہے اس پر پوری طرح موت تک چلتا رہے۔

اَلسَّلامُ عَلَيْكُم

How are you

كَيْفَ حَالُكَ

Kaifa haalak

My name is (say your name here) and this is (say your partner‘s name here).

اِسْمِى (........) وَ هَذَا (........)

Ismi (say your name here) wa hatha (say your partner‘s name here).

we are muslims from Britain

نَحْنُ مُسْلِمُونَ مِنَ الْبَرِيطَانِيَة

Nahnu muslimoon minal britaniyah

What is your name:

اِسْمُکَ الْکَرِیمُ

Ismukalkareem

And the only purpose we have come is to seek the pleasure of Allah. We are pleased to meet our muslim brothers

اَتَینَا بِمَقْصِدٍ وَاحِدٍ وَ هُوَ رِضْوَانُ اللّٰه . فَرِحْنَا بِلِقَاءِ اِخْوَانِنَا

Ataina bimaqsadin wahidin wa huwa Ridwan-Allah.
Farihna biliqaai ikhwaaninaa

We have come to remind ourselves but also to share this reminder with our Muslim brothers

اَتینا لِنُذَکِّرَ اَنْفُسَنَا وَ اِخْوَانَنَا الْمُسْلِمِینَ

Ataina linuthakir anfusana waikhwaanuna almuslimeen

As Allah (azzawajal) says in the Holy Qur’an, ‘Surely the reminder is beneficial for the believer’ [to the nearest

meaning]

كَمَا قَالَ اللّه عَزَّ وَ جَلْ فِى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ ' وَ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ

Kama qaalAllah Aza Wa Jal fil Quraanil kareem “Wa zakir almumineen fa inazikr tanfa’

This reminder is that the life of this world is a test and a temporary amusement.

وَ هٰذِهِ التَّذْكِرَة هِىَ أَنَّ حَيَاةَ الدُّنْيَا اِخْتِبَارٌ وَ مَتَاعٌ قَلِيلٌ

Wa Hathihi tazhkira hiya ana hayathadunya ikhtibar wa mataa’un Qaleel

Do you have 10 minutes to spare please

هَلْ لَدَيكَ عَشَرَ دَقَائِقٍ فَارِغَةٍ مِنْ فَضْلِكْ

Hal ladaika ashra Daqaaiq faarigha min Fadlik

Everyone from us is a on a one way journey to the

Hereafter. As our Prophet Muhammad (Peace be upon him) said “Be in this world as if you are a traveller or crosser of the path

كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا هُوَ فِى سَفَرٍ فِى هٰذِهِ الدُّنْيَا اِلَ آخِرَة . كَمَا قَالَ نَبِيُّنَا سَيِّدُنَا ﷺ : ’كُنْ فِى الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ اَوْ عَابِرُ السَّبِيلِ

Kulu wahid mina huwa fi safar fi hathihi dunya ilalaakhirah. Kama Qala Nabiyunaa Muhamad (SAllaho alaihi wa salam) “Kun fidunya kanak gharib aw ‘aabirusabeel

In this life succeeding mean to enter Paradise forever and failing means entering the eternal fire of Hell forever and ever. As Allah Aza wa Jal says: Only he who is saved far from the Fire and admitted to the Garden will have attained the object (of life): For the life of this world is but goods and chattels of deception

الْفَوزُ فِى هٰذِهِ الدُّنْيَا هُوَ دُخُولٌ فِى الْجَنَّةِ خَالِدً وَ الْفَشْلُ هُوَ دَخُولُ فِى الْجَهَنّمِ خَالِدً كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَل فِى الْقُرْآن: ’فَمَنْ زُحْزِحَ

عَنِ النَّارِ وَ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُور

Alfauz fee hathihil hayaah huwa dukhool fil jannah khaalidan wal fashl huwa dukhool finaar khalidan. Kama qaalAllah aza wa jal fil Quraan. Faman Zuhziha ‘aninaar wa udkhilaljanah faqad faaz. Wa mal hayaatudunya ila mataa’ulgharoor

This is a big problem for all of us

هِيَ مُشْكِلَةٌ كَبِيرَةٌ لِكُلِّنَا

Hiya mushkilah kabeerah likulina

Because if we fail we will be punished at the time of death, in the grave, on the day of judgement and in the fire of Hell.

لِأَنَّ نَتِيجَةَ الْفَشْلِ سَتَكُونُ عَذَابٌ عِنْدَ الْمَوتِ , فِي الْقَبْرِ , يَومَ الْقِيَامَةِ وَ فِي النَّارِ

Liana Nateejah tul fashl satakuunu azaab ‘indalmaut, fil Qabr, yawm al qiyaamah wa finaar

if we don’t obey Allah and His Messenger (sallallahu-alayhe-wasallam) we will surely go to Hell except whomever Allah has mercy upon.

وَلَوْ لَا نُطِيعُ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ﷺ سَنَدْخُلُ جَهَنَّمَ اِلَا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ

Wa law la nutee'ullah wa Rasuulahu (sallallahu-alayhe-wasallam) sanadkhul jahanam ila man rahimullah

However there is a solution to this problem

لَكِنَّ هُنَاكَ حَلٌ لِهٰذِهِ الْمُشْكِلَة

Lakin hunak hal lihathihil mushkillah

This is a course of self-purification which is taught called Tareeqah Muhammadiyah, which means ‘the way of Prophet Muhammad (sallallahu-alayhe-wasallam)’, and of course that is the only way into paradise.

هٰذِهِ الدّورَةُ لِتَزْكِيَةِ النَّفْس , اِسْمُهَا طَرِيقَةٌ مُحَمَّدِيَّةٌ , و بِالطَّبْعِ,اِنَّ

سُنَّةَ الرَّسُولِ ﷺ الطَّرِيقَةُ الْوَحِيدَةُ تُأَدِّى الشَّخْصُ اِلَى الْجَنَّةِ

HathihiDowra litazkiyah tinafs, ismuha Tareeqah Muhammadiyah, wa bitab'i ina sunnat arasool (Sallaho alaihi wa salam) altareeqah alwaheedah tuadi ashaksh ilaljannah

As Allah says about Him in the Qur'an that, 'Ye have indeed in the Messenger of Allah a beautiful pattern (of conduct) for any one whose hope is in Allah and the Final Day, and who engages much in the Praise of Allah..

كَمَا قَالَ اللّهُ عَزَّ وَ جَلْ فِى الْقُرْآن: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ اللّٰهِ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَ الْيومَ الآخرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا

Kama qaalAllah Azza wa jal fil Quran ' Laqad kana lakum fee Rasoolilallah uswatun hasantun liman kana yarju Allah wal yawm alaakhir wa thakarAllah katheera

In this course a person learns a very practical and effective

method how to obey Allah and His Messenger (sallallahu-alayhe-wasallam) gradually (bit by bit) until they are obeying all the commands of Islam and also fulfils the rights of creation and have extra compassion upon them in order to gain the pleasure of Allah

الشَّخْصُ فِى هٰذِهِ الدَّوْرَةِ يَتَعَلَّمُ الْمَنْهَجَ الْنَاجِحَ لِوَصُولِهِ عَلَى اِطَاعَةِ اللّٰهِ وَ اِتْبَاعِ رَسُولِهِ ﷺ تَعَلُّمًا تَدْرِيجِيًّا وَ عَمَلِيًّا حَتّٰى يُصْبِحَ مُطِيعًا بِكُلِّ أَوَامِرِ اللّٰهِ وَ فَضْلًا عَلَى ذَلِكَ يُأَدِّى حَقُوقَ الْعِبَادِ وَ يُشْفِقُ عَلَيهِمْ لِحُصُولِهِ عَلَى رِضْوَانَ اللَّهِ

Asakhsu fee hathihidowrah yata'alam almanhaj alnaajih liwasoolihi 'alaa iTaa'atillah wa itbaa'i Rasuulihi sallallahu-alayhe-wasallam) ta'aluman tadreejiyan wa 'amaliyan hatha yusbiha muTee'an bikulu awamir illah Wa fadhlan 'ala zalik yuadi huqooq al’baad wa yushfiq alaihim li husoolihi 'alaa ridhwanAllah

A person should begin by learning the correct beliefs,

obligatory knowledge and to repent from the past sinful life

أَوَلاً يَتَعَلَّمُ الشَّخْصُ الْعَقِيدَةَ الصَّحِيحَةَ ثُمَّ الْمَسَائِلَ الْفِقْهِيَّةَ الضَّرُوْرِيَّةَ وَ ثالِثًا يَقُومُ بِمَا فَرَّطَ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ وَ الْعِبَادِ

Awalan yat'alam ashakhs al'aqeedah asheeha, b'ad thalik almasaail alfiqhiyah alDharooriyah thuma yaquum bima faraTa min haqillah wal'ibaad

Then he begins by following the four stages that have been outlined in the diagrams

ثُمَّ يَبْدَأُ بِاتْبَاعِ الْمُسْتَوَيَاتِ الْأَرْبَعَةِ ,وَ هِيَ اَوْضَحَتْ فِي هٰذِهِ الْأَوْرَاق

Thuma yabda bi itbaa' almustawayaat alarba', wa hiya awdahat fee hathihilawraaq

1st stage purification of the body from the sins:

الْمُسْتَوَى الْأَوَّلُ هُوَ تَنْقِيَّةُ الاَعْضَاءَ السَّبْعَةَ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰه

Almustawa aloola huwa tanqiyatu ala'adhaa assaba' minal ma'siyatillah

2nd stage purification of the mind from the satanic whispers:

الْمُسْتَوَى الثَانِى هُوَ تَنْقِيَةُ الذِّهْنِ مِنَ الْوَسَاوِسِ الشَّيطَانِيّة

Almustawa athani huwa tanqiyatudhahan minal wasaawis ashaiTaaniyah

3rd stage purification of the heart, lower self and soul from the blameworthy qualities:

الْمُسِتَوَى الثَالِثُ هُوَ تَنْقِيَةُ الْقَلْبِ وَ النَّفْسِ مِنَ الاَخْلاقِ الْمَذْمُومَةِ

Almustawa althalith huwa tanqiyatulqalb wanafs min alakhlaaq almathmoomah

4th stage enlightenment of the soul and heart and ehsaan in servitude:

الْمُسْتَوَى الرَّابِعُ هُوَ تَنْوِيرُ الرُّوحِ وَ الُقَلْبِ بِالذِّكْرِ وَ الأِحْسَانِ فى العُبُودِيِّة

Al mustawa alrabi’ huwa altanweer alrooh wal qalb wal Ihsaan fil’uboodiyah

If you want to embark on this journey to the pleasure of Allah, thenWe may sit and begin

You can come to 1) Hotel 2) Any place you like

اِذَا تُرِيدُ اَنْ تَبْدَأ هَذَا السَّفَرَ اِلَى رِضْوَانَ اللَّهِ فَهَلْ مِنَ الْمُمْكِن اَنْ نَجْلِسَ الآن اَوْاِذَا تُفَضِّلُ تَعَال مَعَنَا اِلَى

الْفُنْدُكِ

أىَّ مَكَان

Itha tureed an tabda hathasafar ila ridhwanillah ithan hal minal mumkin an najlis alaan aw iza tufaDhilu ta’aal ma’anaa ila

Alfunduk

Aya makaan

I will leave you my contact information and take yours with your permission. We also have an internet site

أُعْطِيكَ مَعْلُومَاتِى لِلإِتِّصَالِ وَ آخَذُ مَعْلُومَاتِك بَعْدَ اِذْنِك عِنْدَنَا مَوْقِعٌ اَيضًا

U'Teeka ma'loomaati lilitisaal wa aakhathu ma'loomatik ba'da ithnik. 'Indanaa mawqi' aidan www.zawiyah.org

Now I ask permission from you and ask forgiveness from you, so please don't forget to remember me in your prayers

الآن اَسْتَأْذِنُ مِنْكَ , سَامِحْنِى وَ لا تَنْسَانِى فِى دُعَائِكَ

Alaan astathin minka, saamihni wa la tansaani fi du'aaik

May Allah Ta'aala gather us in Paradise with his mercy.

نَسْئَلُ اللَّهَ اَنْ يَجْمَعَنَا فِى الجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ

NasAllah an yajma'naa fil janah birahmatihi

☆ اَلسَّلامُ عَلَيْكُم

☆كَيْفَ حَالُكَ

☆اِسْمِى (........) وَ هَذَا (........)

☆ نَحْنُ مُسْلِمُونَ مِنَ الْبَرِيطَانِيَة

☆ اِسْمُكَ الْكَرِيمُ

☆اَتَينَا بِمَقْصِدٍ وَاحِدٍ وَ هُوَ رِضْوَانُ اللَّه .

☆فَرِحْنَا بِلِقَاءِ اِخْوَانِنَا

☆اَتَينَا لِنُذَكِّرَ اَنْفُسَنَا وَ اِخْوَانَنَا الْمُسْلِمِينَ

☆كَمَا قَالَ اللّه عَزَّ وَ جَلْ فِى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ ' وَ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤمِنِينَ

☆ وَ هٰذِهِ التَّذْكِرَة هِىَ أَنَّ حَيَاةَ الدُّنْيَا اِخْتِبَارٌ وَ مَتَاعٌ قَلِيلٌ

☆هَلْ لَدَيكَ عَشَرَ دَقَائِقٍ فَارِغَةٍ مِنْ فَضْلِكْ

☆كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا هُوَ فِى سَفَرٍ فِى هٰذِهِ الدُّنْيَا اِلَ آخِرَة . كَمَا قَالَ نَبِيُّنَا سَيِّدُنَا ﷺ : 'كُنْ فِى الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ اَوْ عَابِرُ السَّبِيلِ

☆الْفوزُ فِى هٰذِهِ الدُّنْيَا هُوَ دُخُولٌ فِى الْجَنَّةِ خَالِدً وَ الْفَشْلُ هُوَ

دَخُولُ فِی الْجَهَنّمِ خَالِدً کَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَل فِی الْقُرْآن: ‘فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاز وَ مَا الْحَیَاةُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَا عُ الْغُرُور

☆هِیَ مُشْکِلَةٌ کَبِیرَةٌ لِکُلِّنَا

☆لِأَنَّ نَتِیجَةَ الْفَشْلِ سَتکُونُ عَذَابٌ عِنْدَ الْمَوتِ , فِی الْقَبْرِ , یَومَ الْقِیَامَةِ وَ فِی النَّارِ

☆وَلَوْ لا نُطِیعُ اللّٰهَ وَ رَسُولَهُ ﷺ سَنَدْخُلُ جهَنَّمَ اِلَا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ

☆لَکِنَّ هُنَاکَ حَلٌ لِهٰذِهِ الْمُشْکِلَة

☆هٰذِهِ الدّورَةُ لِتَزْکِیَةِ النَّفْس , اِسْمُهَا طَرِیقَةٌ مُحَمَّدِیَّةٌ ,وَ بِالطَبْعِ اِنَّ سُنَّةَ الرَّسُولِ ﷺ الطَّرِیقَةُ الْوَحِیدَةُ تُأَدِّی الشخص اِلَی الْجَنَّةِ کَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلْ فِی الْقُرْآن: لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ کَانَ یَرْجُو اللّٰهَ وَ الْیَومَ الآخِرَ وَ ذَکَرَ اللّٰهَ کَثِیرَا

☆الشَّخْصُ فِی هٰذِهِ الدَّوْرَةِ یَتعَلَّمُ الْمَنْهَجَ الْنَاجِحَ لِوَصُولِهِ عَلَی اِطَاعَةِ اللّٰهِ وَ اِتْبَا عِ رَسُولِهِ ﷺ تَعلُّمًا تَدْرِیجیًّا وَ عَمَلِیًّا حَتَّی یُصْبِحَ مُطِیعًا بِکُلِّ أَوَامِرِ اللّٰهِ وَ کَذَلِکَ یُأَدِّی حَقُوقَ الْعِبَادِ وَ یُشْفِقُ عَلَیهِم

لِحُصُولِهِ عَلَى رِضْوَانَ اللَّه

☆أَوَلاً يَتعَلَّمُ الشَّخْصُ الْعَقِيدَةَ الصَّحِيحَةَ ثُمَّ الْمَسَائِلَ الْفِقهِيَّةَ الضّرُوْرِيَّةَ وَ ثالِثًا يَقُومُ بِمَا فَرَّطَ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ وَ الْعِبَادِ

☆ثُمَّ يَبْدَأُ بِاَتْبَاعِ الْمُسْتَوَيَاتِ الْأَرْبَعَةِ ,وَ هِىَ اَوْضَحتْ فِى هٰذِهِ الْأَوْرَاق

☆الْمُسْتَوَى الْأَوَّلُ هُوَ تَنْقِيَّةُ الاَعْضَاءَ السَّبْعَةَ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰه

☆الْمُسْتَوَى الثَانِى هُوَ تَنْقِيَةُ الذَّهْنِ مِنَ الْوَسَاوِسِ الشَّيطَانِيّة

☆الْمُسِتَوَى الثَالِثُ هُوَ تَنقِيَةُ الْقَلْبِ وَ النَّفْسِ مِنَ الاَخْلاقِ الْمَذْمُومَة

☆الْمُسْتَوَى الرَّابِعُ هُوَ تَنْوِيرُ الرُّوحِ وَ الْقَلْبِ بِالذِّكْرِ وَ الْأَحْسَانِ فى العُبُودِيَّة

☆اِذَا تُرِيدُ اَنْ تَبْدَأ هَذَا السَّفَرَ اِلَى رِضْوَانَ اللَّهِ فَهَلْ مِنَ الْمُمْكِن اَنْ نَجْلِسَ الآن اَوْاِذَا تُفَضِّلُ تَعَال مَعَنَا اِلَى الْفُنْدُكِ

أىَّ مَكَان

☆أُعْطِيكَ مَعْلُومَاتِى لِلإِتِّصَالِ وَ آخَذُ مَعْلُومَاتِكَ بَعْدَ اِذْنِك

عِنْدَنَا مَوْقِعٌ أَيضاً

☆الآن اَسْتَأْذِنُ مِنْكَ , سَامِحْنِى وَ لا تَنْسَانِى فِى دُعَائِكَ

☆نَسْئَلُ اللَّهَ اَنْ يَجْمَعَنَا فِى الجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ

TAREEQAH MUHAMMADIYAH

THE SEAL OF THE PROPHETS
SYYIDINĀ MUHAMMAD ﷺ

HAZRAT SYYIDINĀ ALI

HAZRAT SYYIDINĀ AHMAD KHIDHAR
MAY ALLAH SHOWER HIS INFINITE MERCY ON HIM

HAZRAT SYYIDINĀ ABDUL QĀDIR AL JILĀNI
MAY ALLAH SHOWER HIS INFINITE MERCY ON HIM

HAZRAT SYYIDINĀ ABDUL AZEEZ AD DABBĀGH
MAY ALLAH SHOWER HIS INFINITE MERCY ON HIM

The Grand Master of the Tareeq, Hazrat Abdul Azeez Dabbagh may Allah have mercy on him lived and dies in the blessed city of Fez, Morroco. He had illuminated himself with Quran & Sunnah. He was a complete embodiment of Sunnah of the Messenger of Allah ﷺ. His method of self purification is unique in the sense that the wayfarer becomes close to Allah the Exalted day to day of which he himself witnesses. The individual is not required to abandon lawful activities of this life.

It is currently taught by the present master of the tareeq Hazrat Ahmad dabbagh. He is the spiritual heir and the representative of Hazrat Abdul Azeez Dabbagh may Allah have mercy on them both. His blessed guidance and teachings are illuminating the heart & souls of those who are under his supervision.

The ultimate aim of the Tareeq is to become full embodiment of Sunnah of the Messenger of Allah ﷺ to gain the nearness, pleasure of Allah the Almighty & to worship Allah for who He is, nothing beyond.

MUHAMMADIYAH HOUSE OF WISDOM
33 RIDLING LANE, HYDE, CHESHIRE
SK14 1NP, ENGLAND
(+44) 07780875667

WWW.ZAWIYAH.ORG INFO@ZAWIYAH.ORG (+44) 01613511975